



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اخبارات و مجازات میں عورتوں کی تصویروں کو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ وَلِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَلِبَرَكَاتِهِ

اَللّٰهُمَّ اسْأَلُكُمْ مُّلْكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنِهِمَا وَمَا
فَوْنَاهُمْ وَمَا وَرَاهُمْ وَمَا لَمْ يَرَوْهُمْ وَمَا
عُلِّمُهُمْ وَمَا لَمْ يُعْلَمُهُمْ وَمَا
عُلِّمُكُمْ وَمَا لَمْ يُعْلَمُكُمْ وَمَا
عُلِّمَكُمْ مِّنْ أَنْذِلْتُ إِلَيْكُمْ وَمَا
لَمْ يُعْلَمَكُمْ مِّنْ أَنْذِلْتُ إِلَيْكُمْ

مسلمان کئے عورتوں کے چہروں یا پردہ کے مقامات کو مجازات یا کسی اور جگہ دیکھنا بائز نہیں ہے، کیونکہ یہ اسباب فتنہ میں سے ہے، لہذا ضروری ہے کہ ان تصویروں کو دیکھ کر نظر کو حفظ کیا جائے، تاکہ ان شرعی دلائل کے عموم پر عمل ہو سکے، جن میں ان کی مانعت ہے اور قرنے سے بھی محفوظ رہا جاسکے، نیز راستوں پر یا جہاں بھی عورتیں نظر آئیں، انہیں دیکھ کر نظر حفظ کیا پینا واجب ہے۔

هَذَا مَا عَنِّي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 84

محمد ثفتونی